115486 ـ زنا كى حرمت ميں عظيم حكمتيں

سوال

ميرا ايك دوست يہ سمجھنے چاہتا ہے كہ زنا كيوں حرام كيا گيا! ہم دونوں اس ويب سائٹ كى سرچ كرتے رہتے ہيں، ليكن ہميں اس ميں جو كچھ ملا ہے وہ يہى كہ كتاب و سنت ميں كچھ نصوص زنا كے ارتكاب سے منع كرتى ہيں، اور سزا ان كى منتظر ہے، بہر حال كيا آپ كے ليے ممكن ہے كہ آپ ہميں زنا كے عدم ارتكاب كى حكمتيں بتائيں ؟
كيا قرآن مجيد ميں كوئى ايسى مثال ہے جو اس كے حرام ہونے كا سبب بيان كرتى ہو ؟
كچھ اسباب تو واضح ہيں مثلا: معاشرتى بنا ختم كرنا، اور غلط اور فاجر قسم كى عورتوں پيدا ہونا، ليكن كيا قرآن مجيد اور حديث ميں كوئى قصہ ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اول:

مومن پر واجب ہے كہ وہ اللہ تعالى كا حكم تسليم كرتے ہوئے اس پر عمل پيرا ہو چاہے اسے اس كى حكمت معلوم ہو يا نہ، اور اسے يہ تسليم كرنا چاہيے كہ اللہ تعالى نے يہ حكم عظيم حكمت كى بنا پر ہى مشروع كيا ہے، جو مصلحت اور لوگوں كى خير و بھلائى كو ثابت، اور ان سے شر و مفاسد كو دور كرتى ہے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

ايمان والوں كا قول تو يہ ہے كہ جب انہيں اس ليے بلايا جاتا ہے كہ اللہ اور اس كا رسول ان ميں فيصلہ كر دے تو وہ كہتے ہيں ہم نے سنا اور مان ليا، يہى لوگ كامياب ہونے والے ہيں النور (51).

اور اس كے ساتھ .... مومن كے ليے حكمت تلاش كرنے ميں كوئى مانع نہيں تا كہ اس كا اس شريعت كے كامل ہونے پر اور بھى زيادہ يقين ہو جائے، اور يہ كہ يہ حقيقتا اللہ ہى كى جانب سے ہيں، اور تا كہ وہ غير مسلموں سے بحث كر سكے، اور انہيں شريعت اسلاميہ كے حق ہونے پر مطمئن كر سكے.

دوم:

اللہ سبحانہ و تعالى نے زنا قطعى حرام كيا ہے، اور زنا كا مرتكب ہونے والے شخص پر دنيا ميں سزا حد زنا واجب كى

ہے، اس كے متعلق ہميں نصوص اور دلائل بيان كرنے كى ضرورت نہيں، كيونكہ يہ سب كو معلوم ہيں، ليكن ہم يہاں زنا كى حرمت كى چند ايك حكمتيں ضرور ذكر كرينگے:

1 ـ يہ حرمت اس فطرت كے موافق جس پر اللہ تعالى نے لوگوں كو پيدا كيا ہے، كہ عزت و ناموس پر غيرت اور پھر بعض جانور بھى اپنى عزت پر غيرت كھاتے ہيں.

صحيح بخارى ميں عمرو بن ميمون الاودى رضى اللہ تعالى عنہ سے مروى ہے وہ بيان كرتے ہيں:

" ميں نے دور جاہليت ميں ايك بندر كو ايك بندريا سے زنا كرتے ہوئے ديكھا، تو سب بندر اكٹھے اس بندريا كے خلاف اكٹھے ہوئے اور اسے رجم كر ديا حتى كہ وہ بندريا مر گئى! "

صحيح بخارى حديث نمبر (3849).

تو جب بندر اپنى عزت پر غير كھاتے ہيں اور زنا كو قبيح اور برا جانتے ہيں تو پھر ايك انسان اپنى عزت پر غيرت كيوں نہيں كھائيگا ؟

كون سا ايسا مرد ہے جو يہ قبول كرتا ہے كہ اس كى بيوى يا اس كى بيٹى يا اس ماں يا اس كى بہن لوگوں كے ليے مفت سامان عيش بنى رہى، جو بھى ايسا كريگا تو وہ اپنے ليے اس پر راضى ہوا كہ اس نے اپنے آپ كو بعض جانوروں كے مرتبہ سے بھى نيچے كر ليا، جيسا كہ اب كچھ يورپى ممالك ميں پايا جاتا ہے جسے وہ " بيوياں تبديل كرنے كے كلب " كا نام ديتے ہيں!!

2 ـ نسب مخلوط ہونے سے روكنا: جو كوئى بھى زنا مباح كريگا اس نے اپنى نسل اور اپنے خاندان اور فيملى ميں اسے داخل كرنا مباح كيا جو اس كے خاندان اور فيملى اور نسل ميں شامل نہ تھا، اس طرح وہ اس كے خاندان كے ساتھ وراثت ميں شامل ہو گا، اور ان كے ساتھ محرم والے معاملات كريگا حالانكہ وہ ان كا محرم نہ تھا.

3 ـ خاندان اور عائلى زندگى كى حفاظت، كيونكہ زنا گھروں كو تباہ و برباد كر ديتا ہے، كيونكہ اگر خاوند كسى عورت كو معشوق بنا لے، يا پھر بيوى اپنا عاشق بنا لے تو بلا شك و شبہ خاندان تباہ ہو كر بكھر جائيگا.

4 ـ مختلف بيماريوں سے بچاؤ جو اس فحاشى كے پھيلاؤ كى ربانى سزاؤں ميں شامل ہيں، اس فحش كام كى بنا پر مختلف معاشرے جن بيماريوں كا شكار ہيں وہ كسى پر مخفى نہيں مثلا سيلان، ايڈز كى خطرناك بيمارياں جس نے كئى ملين انسانوں كو فنا كر كے ركھ ديا ہے، اور كئى ملين انسان اس ميں شكار ہو چكے ہيں.

1427 ہجرى الموافق 2006ميلادى ميں اس بيمارى كے شكار افراد كى تعداد 45 ملين پہنچ چكى تھى، اور اس بيمارى كے باعث بيس 20 ملين افراد مر چكے ہيں، اور تقريبا 301 ملين انسان اس بيمارى كے اسباب كا شكار ہيں.

اور افریقا میں موت کا رئیسی سبب ایڈز شمار کیا جاتا ہے، اور پوری دنیا میں وفات کا چوتھا سبب شمار ہوتا ہے، تو کونسا ایسا عقلمند شخص ہے جو معاشرے میں اس طرح کا مرض پھیلنے پر راضی ہو گا ؟

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس قوم میں بھزنا عام ہوا حتی کہ وہ اعلانیہ طور پر فحش کام کرنے لگیں ہوں تو ان میں طاعون اور ایسی بیماریاں اور درد پھیلی جو ان سے پہلے لوگوں میں نہیں پھیلی تھی "

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (4019) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اور جو کچھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا تھا وہ آج واقع ہو چکا ہے.

5 ـ عورت کی عزت و تکریم کی حفاظت: کیونکہ زنا کی اباحت کا معنی یہ ہے کہ عورت کی عزت و کرامت سلب کی جائے، اور اسے ایك ایسا ذلیل و رسوا سامان بنا دیا جائے جس کی کوئی قدر و قیمت نہ ہو، اسلام لوگوں کو عزت دینے کے لیے آیا ہے، اور خاص کر عورت کو اس کی کھوئی ہوئی عزت واپس دلانے کے لیے، کیونکہ جاہلیت میں عورت ایك ایسا سامان اور مال سمجھا جاتا تھا جو وراثت میں تقسیم ہوتی اور توہین و تحقیر کا سبب سمجھی جاتی تھی.

6 ـ جرائم پھیلنے سے روکنا: زنا ایسا سبب ہے جو بہت سارے جرائم پھیلنے کا باعث بنتا ہے، اور قتل و غارت کے اکثر جرائم اسی زنا کی بنا پر ہوتے ہیں، خاوند اپنی بیوی اور اس کے عاشق کو قتل کر دیتا ہے، اور بعض اوقات زانی شخص اپنی معشوق کے خاوند یا جو شخص اس کے آڑے آئے اور اس عورت کو چاہتا ہو اسے قتل کر دیتا ہے، اور بعض اوقات عورت بھی ایسے شخص کو قتل کر دیتی ہے جس نے اس کے ساتھ جبرا زنا کیا تھا.

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور جب زنا کی خرابی سب سے عظیم خرابی تھی اور یہ دنیا میں نسب کی حفاظت کے نظام کی مصلحت اور عزت و عصمت اور ناموس کی حمایت اور حرمتوں کی دیکھ بھال کے منافی تھی، اور اس کی بنا پر لوگوں کے مابین سب سے زیادہ دشمنی اور بغض و عداوت پھیلتی ہے، کہ زنا کی وجہ سے ہر ایك دوسرے کی بیوی، بیٹی، اس کی بہن اور اس کی ماں کی عزت و ناموس خراب کرتا، تو اس میں ساری دنیا کو خراب کرنا تھا، اس لیے زنا کی حرمت اس فساد سے بچاؤ ہے، اور پھر اس خرابی کے ساتھ دوسری خرابی قتل و غارت کی خرابی ہے، اسی لیے اللہ سبحانہ و تعالی نے اپنی کتاب اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سنت میں اسے ملا کر ذکر کیا ہے.

امام احمد رحمہ اللہ کہتے ہیں: میرے علم میں قتل کے بعد زنا سے بڑی کوئی چیز نہیں "

اور اللہ سبحانہ و تعالی نے اس حرمت کی تاکید اپنے اس فرمان میں کی ہے:

اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہیں بناتے اور کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالی نے حرام کیا ہے وہ بجز حق کے اسے قتل نہیں کرتے، اور نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں، اور جو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائیگا .

اسے قیامت کے روز دوہرا عذاب دیا جائیگا، اور وہ ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ اسی میں رہیگا .

سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیك کام کریں، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالی نیکیوں میں بدل دیتا ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے

اور جو توبہ کرنے کے بعد نیك و صالح اعمال کرے تو وہ اللہ کی طرف سچا رجوع کرتا ہے الفرقان (67 ـ 71).

تو اللہ سبحانہ و تعالی نے زنا کو شرك اور ناحق قتل کرنے کے ساتھ ملا کر ذکر کیا ہے، اور اس کی سزا آگ میں ڈبل المناك عذاب کے ساتھ ہمیشہ رہنا بیان کی ہے، جب تك بندہ اس سزا کے موجب سے توبہ نہیں کرتا، اور ایمان کے ساتھ ساتھ اعمال صالحہ نہیں کرتا.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم زنا کے قریب مت جاؤ، کیونکہ یہ فحاشی اور بہت ہی برا راہ ہے .

تو یہ بتایا ہے کہ یہ فی نفسہ فحاشی ہے، اور یہ وہ قبیح کام ہے جس کی قباحت اتنی بلند ہے کہ اس کا فحش ہونا عقلوں میں بیٹھ چکا ہے، حتی کہ اکثر حیوانات بھی اسے فحش سمجھتے ہیں " انتہی

دیکھیں: الجواب الکافی (105).

اللہ ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم .